24-12-2005 . Daily Salar

تعلیم اور سائنس و ٹیکنالوجی

اسکولی بچوں کیلئے دوپہر کا کھانا۔ محسن شریف ٹرسٹ کا کارہائے نمایاں

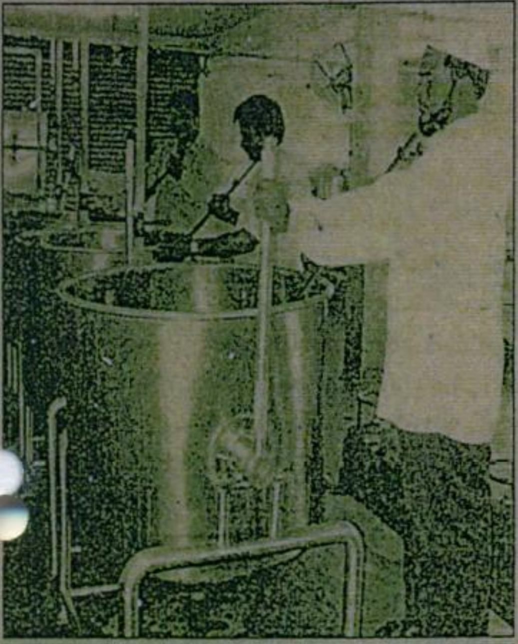

کھانا تیار کرنے والے جدید قسم کے بائلرس............تصویر: (سہار اعلی)

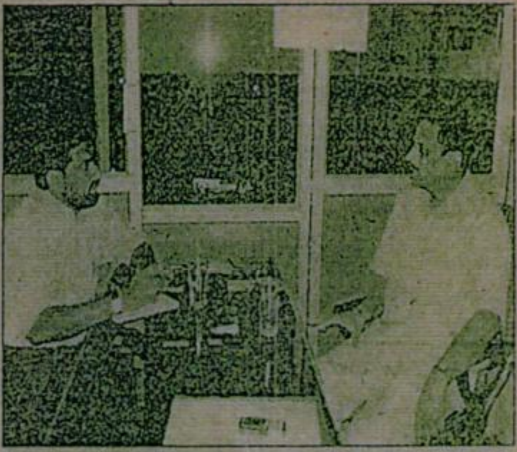

محسن شریف ایجوکیشنل اینڈ چارٹیبل ٹرسٹ کے چیئرمین محسن شریف نمائندہ سالار قادری کو دوپہر کے کھانے کی اسکیم کے متعلق تفصیلات بتاتے ہوئے۔............(تصویر: سہار اعلی)

از: قادری، نمائندہ سالار

ساری ریاست کی ترقی اور اس کے عوام کی فلاح وبہبودی کی ذمہ داری صرف ریاستی حکومت پر ڈالنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ اسی لئے ریاست کے چند مخیر حضرات اور چند رضاکار انجمنیں اس سلسلہ میں ریاستی حکومت کا بھرپور تعاون کرتے چلے آرہے ہیں۔ اسکولی بچوں کے لئے ریاستی حکومت نے سابقہ ریاستی وزیر اعلیٰ ایس ایم کرشنا کے دور اقتدار میں دوپہر کے کھانے کی اسکیم "اکشرا داسوہا" شروع کی گئی تاکہ اسکولوں میں ڈراپ آوٹ بچوں کی تعداد میں کمی لائی جاسکے اور ہر بچہ کو تعلیم حاصل کرنے میں مدد ملے۔ اس ضمن میں ریاستی حکومت کا تعاون کرتے ہوئے، اسکان، سائی ٹرسٹ، آدھیا چیتنا فاؤنڈیشن ٹرسٹ، گاوی پورہ، گٹھلی، تاج کیٹرس ڈی جی ہلی، کرونا ایم ایس پالیہ، الیف ایم کیٹرس کاڈو منڈنہلی، گل گول ایم ایس پالیہ اسکولی بچوں میں دوپہر کے کھانے کو تقسیم کرتی آرہی ہیں۔ اسی فہرست میں شہر کے اندرا نگر علاقہ میں واقع محسن فاؤنڈیشن چارٹیبل ٹرسٹ، محسن شریف ایجوکیشنل اینڈ چارٹیبل ٹرسٹ، یاسمین میموریل چارٹیبل ٹرسٹ و پارامونٹ ویلفیر اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ نامی مسلم ادارے بھی بے لوث خدمات انجام دیتے آرہے ہیں۔ یہ ادارے ہر دن 183 سرکاری اور ایڈیڈ اسکولوں کے 42 ہزار بچوں کو دوپہر کے کھانے کی اسکیم پوری کامیابی کے ساتھ مسلسل چار برسوں سے چلا رہے ہیں۔ ان میں سے 43 اردو اسکولس، 131 کنڑا، 3 انگلش، 4 ٹمل اور 1 تیلگو پرائمری اسکول کے بچوں کو دوپہر کا کھانا مہیا کیا جارہا ہے۔ جس کے لئے اس ادارے کو ہر دن 85 ہزار روپیوں کا خرچ برداشت کرنا پڑرہا ہے۔ اس کارگزاری کے متعلق محسن شریف ایجوکیشنل اینڈ چارٹیبل ٹرسٹ کے چیرمین جناب محسن شریف نے نمائندہ سالار قادری کو معلومات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس اسکیم کے لئے روزانہ 4 ہزار کلو چاول کی ضرورت پڑتی ہے۔ حکومت کی جانب سے سپلائی ہونے والے کم معیار کے چاول جو استعمال کے لائق نہیں حکومت کی جانب سے فراہم کیا جانے والا چاول پکوان کے لائق بنتا ہے۔ محسن شریف نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے اسکولی بچوں کو بہترین کھانا فراہم کرنے کے مقصد سے علاحدہ طور پر چاول خرید کر کے ان چاولوں میں ملاکر کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ تاکہ بچوں کو کھانے میں کسی طرح کی تکلیف محسوس نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے شہر کے کرشنا راج پورم کے ڈیزل شیڈ روڈ پر واقع ایک بڑے باورچی خانہ میں نصب کئے گئے جدید قسم کے اسٹیل بائلروں میں کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ اور یہاں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے 75 افراد کو روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ یہ افراد درمیانی شب کے ایک بجے سے پکوان کی تیاری میں جٹ جاتے ہیں اور ماہر باورچیوں کے ہاتھوں کھانا تیار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر دن بنگلور دیہی اور شہری اضلاع کے مختلف علاقوں میں واقع 183 اسکولوں کے لئے صبح 7.30 بجے سے 12 منیڈ ورویانوں کے ذریعہ سپلائی کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کو چلانے کے لئے کسی بھی فرد سے مالی امداد نہیں لی جاتی البتہ کبھی کبھار ترکاری، تیل، سبزی، سامبر پوڈر اور دیگر پکوان کی اشیاء اگر کوئی دے تو اس کو قبول کرلیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے آنے والے دنوں میں جانب سے شروع کی گئی اس اسکیم کی وجہ سے فٹ پاتھ پر زندگی بسر کرنے والے اور بے حد غریب بچوں کی تعداد اسکولوں میں بڑھتی جارہی ہے۔ اور ساتھ ساتھ ڈراپ آوٹ بچوں کی تعداد میں کافی کمی دیکھی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت سے جاری "اکشرا داسوہا" اسکیم کے تحت فی بچہ 1.39 روپے جاری کئے جاتے ہیں، جو ناکافی ہیں۔ اس سوال پر کہ ہر دن ہزاروں روپیوں کا خرچ کس طرح برداشت کیا جاتا ہے۔ محسن شریف نے بتایا کہ ان کے کاروبار کا ایک حصہ اس اسکیم پر خرچ کے لئے مختص کیا جاتا ہے۔ ان کے کاروبار کے حصہ کے ذریعہ ہونے والی آمدنی کو اسکیم پر خرچ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کی جانب سے عمر رسیدہ افراد کے لئے کمبل، قیدیوں کے لئے مخصوص دنوں میں کھانے کا انتظام، اسکولی بچوں کے لئے کتابیں اور یونیفارم کی فراہمی کی جارہی ہے۔ دوپہر کے کھانے کی اسکیم کے لئے کس طرح خیال آیا، اس سوال پر ادارے کے روح رواں محسن شریف نے بتایا کہ ان کے آباواجداد کا تعلق مغلوں کے شہر میسور سے ہے آباواجداد میں ان کے والد عطار محمد شریف جو میسور شہر کے منڈی محلہ میں مقیم تھے۔ شہر میسور میں واقع یتیم خانوں کے بچوں کے لئے کھانا کھلانے کا انتظام کیا کرتے تھے اور دادا مرحوم ابراہیم شریف نے بھی جو سانور میں تھے ایسی ہی خدمات انجام دی تھیں۔ اسی طرح انہوں نے بھی اپنے آباواجداد کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے نیک کاموں کے سلسلہ کو جاری رکھنے کا بیڑا اٹھایا۔ جس کے ذریعہ انہیں قلبی سکون حاصل ہوتا ہے اور راحت ملتی ہے۔ مسٹر محسن شریف نے بڑے ہی رنج کے ساتھ بتایا کہ تین سال قبل "O+" گروپ کا خون دستیاب نہ ہونے کی بنا پر ان کی شریک حیات زندگی کا ہاتھ چھوڑ کر اس دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ اس وقت انہوں نے یہ ٹھان لی کہ وہ اس طرح کا واقعہ کسی اور پر نہ گزرے اس لئے اپنی اہلیہ کی یاد میں "یاسمین میموریل چارٹیبل ٹرسٹ" کی بنیاد رکھ کر بلڈ (خون) بینک قائم کی ہے۔ جہاں پر خون مفت فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ادارے کے زیر اہتمام آنے والے دنوں میں تعلیمی شعور پیدا کرنے آئی اے ایس، آئی پی ایس، ڈاکٹرس، انجینیرس اور دیگر پروفیشنل کورس کے خواہش مند طلباء کے لئے تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ملت اسلامیہ میں دینی شعور برقرار رکھنے کے مقصد سے شہر میں ہر ماہ صحابہ کرام کی سیرت پر خصوصی بیانات کا بھی اہتمام کیا ہے۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے ٹرسٹی پاشاہ جو انسپکٹر جنرل آف پولیس کے پی اے ہیں موجود تھے۔ اس دوران انہوں نے جدید قسم کے باورچی خانہ، چاول پاک کرنے والی مشین، جدید قسم کے کھانے تیار کرنے والے اسٹیل بیلرس کا معائنہ کروایا۔ ادارے کی جانب سے باورچی خانہ اور پکوان کے لئے استعمال میں لانے والے برتنوں کی پاکی صفائی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ جس کے لئے خصوصی طور پر نگرانی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ خود محسن شریف روزانہ باورچی خانہ پہنچ کر نگرانی میں مصروف رہتے ہیں۔ اور اطراف واکناف اسکولوں تک پہنچ کر اپنے ہاتھوں سے بچوں کے لئے کھانا پیش کرتے ہیں۔ شہر کے کسی اردو اسکول میں اگر دوپہر کا کھانا فراہم نہ کیا جاتا ہو تو وہ فوری اس پتہ پر رابطہ قائم کرتے ہوئے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

نمبر 269 ایڈن گارڈن، 14 کراس، اندرانگر سیکنڈ اسٹیج۔ بنگلور۔ 37

فون نمبر: 51529846

☆☆☆☆

محسن شریف اور انسپکٹر جنرل آف پولیس کے پی اے وٹرسٹی پاشاہ اسکولی بچوں کو کھانا پیش کرتے ہوئے............(تصویر: سہار اعلی)